43504 ـ لمبی مدت تك عورتیں قبلہ كے علاوہ دوسرے رخ پر نماز ادا كرتی رہیں

سوال

كچھ عورتوں نے ایك فلیٹ كرایہ پر حاصل كیا اور نماز ادا كرنے كے لیے قبلہ كا رخ دریافت كیا اور بتائے گئے رخ كی طرف نماز ادا كرتی رہیں، لیكن بعد میں علم ہوا كہ یہ قبلہ كا رخ نہیں ہے، لہذا اس كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو قبلہ رخ سے تھوڑا سا انحراف تھا تو اس قبلہ پر اس كا كوئی اثر نہیں.

دوم:

جو شخص حسب استطاعت قبلہ كا رخ معلوم كرنے كے لیے اہل علاقہ سے سوال وغیرہ كر كے اجتہاد كرتا ہے، اس طرح كہ جس سے دریافت كیا جا رہا ہے وہ سچا اور ثقہ ہو تو اس نے اپنے اوپر لازم كردہ كو پورا كر دیا، لیكن اگر بعد میں وہ غلط ثابت ہو جائے تو اس كی نمازیں صحیح ہیں، ان كا اعادہ لازم نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں لكھتے ہیں:

(جس نے اجتہاد اور كوشش كر كے كسی ایك جہت كی طرف رخ كر كے نماز ادا كی، اور بعد میں علم ہوا كہ یہ قبلہ رخ نہیں تھا، اس پر نماز كا اعادہ نہیں، مجمل یہ كہ جب مجتہد شخص كسی ایك طرف اجتہاد كر كے نماز ادا كرے، اور بعد میں یہ ظاہر ہو كہ اس نے یقینا كسی اور طرف رخ كر كے نماز ادا كی ہے تو اس پر نماز كا اعادہ نہیں ہے.

اور اسی طرح اس مقلد پر بھی جس نے اپنی تقلید میں نماز ادا كی، امام مالك، امام ابو حنیفہ، رحمہم اللہ كا یہی قول ہے، اورامام شافعی كا بھی ایك قول یہی ہے).

واللہ اعلم .